[As **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

BILL

further to amend the National Commission on the Rights of Child Act, 2017

WHEREAS, it is expedient further to amend the National Commission on the Rights of Child Act, 2017 (XXXII of 2017) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- (1) This Bill may be called the National Commission on the Rights of Child (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of Section 2, Act No. XXXII of 2017.- In the National Commission on the Rights of Child Act, 2017 (XXXII of 2017), hereinafter referred to as the said Act, in section 2, after clause (d), the following new clause (da),shall be inserted, namely:-

"(da) "Division concerned" means the Division to which business of the said Act stands allocated.".

3. Amendment of Section 3, Act No. XXXII of 2017.- In the said Act, in section 3, in sub- section (2), for clause (h), the following shall be substituted, namely:-

"(h) five members, one from each Province and the Islamabad Capital Territory, of whom at least two shall be women and one representing minorities, each having not less than ten years of experience in the field of child rights: Provided that the representation from minorities shall rotate among the Provinces and the Islamabad Capital Territory in the following alphabetical order: (i) Balochistan; (ii) Islamabad Capital Territory; (iii) Khyber Pakhtunkhwa; (iv) Punjab; and (v) Sindh;".	Members

4. Amendment of Section 17, Act No. XXXII of 2017.- In the said Act, in section 17,-

(a) for sub-section (1), the following shall be substituted namely:-

"(1) Within one hundred and twenty days from the end of each financial year, the Commission shall prepare an annual report on the situation of child rights in the country and performance of the Commission and submit it to the Division Concerned which shall, as soon as may be after it is received, lay the report before each House of Majlis-e-Shoora (Parliament)."; and

(b) after sub-section (1), amended as aforesaid, the following new sub-section (1A) shall be inserted, namely:-

"(1A) The annual report or, as the case may be, special report referred to in sub-section (3) shall be published on the website of the Commission for information of general public.".

5. **Insertion of a new Section 20A, Act No. XXXII of 2017.-** In the said Act, after section 20, the following new section 20A, shall be inserted, namely:-

"20A. **Assistance to Commission:-** The Commission may, if deemed necessary, seek assistance from the executive authorities in the Federation and Provinces in the performance of its functions and in carrying out purposes of this Act.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Amendment Bill seeks to remove membership from FATA following the implementation of the 25th Constitutional Amendment. Additionally, it provides a time frame for preparing the Commission's annual report, ensuring its timely submission to Parliament and publication for the general public. Furthermore, the Bill introduces a new provision mandating that all executive authorities in the Federation and Provinces assist the Commission in carrying out the purposes of the Act. These amendments collectively aim to enhance the Commission's capacity to fulfill its designated functions more effectively under the Act.

SD/-
MS. SEHAR KAMRAN
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

قومی کمیشن برائے حقوق اطفال ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے قومی کمیشن برائے حقوق اطفال ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** (۱) بل ہذا قومی کمیشن برائے حقوق اطفال (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء، دفعہ ۲ میں ترمیم:۔** قومی کمیشن برائے حقوق اطفال ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء) میں، بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کا حوالہ دیا گیا، دفعہ ۲ میں، شق (د) میں، حسب ذیل نئی شق (د/الف) شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"(د/الف) "متعلقہ ڈویژن" کا مطلب ہے وہ ڈویژن جس کے لئے ایکٹ ہذا کے امور مختص کئے گئے ہیں۔"۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (ح) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ح) پانچ اراکین، ہر صوبہ سے ایک اور دارالحکومتی علاقہ اسلام آباد سے ایک جن میں کم از کم دو خواتین ہوں گی اور ایک اقلیتوں کی نمائندگی کرے گی ہر ایک کے پاس بچوں کے حقوق کے شعبے میں دس سے کم کا تجربہ نہ ہو:

بشرطیکہ اقلیتوں کی نمائندگی صوبوں اور دارالحکومتی علاقہ جات اسلام آباد میں درج ذیل حروف تہجی کی ترتیب میں ہو:

(i) بلوچستان

(ii) دارالحکومت علاقہ اسلام آباد

(iii) خیبر پختونخوا

(iv) پنجاب؛اور

(v) سندھ؛"۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء، دفعہ ۱۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۷ میں،

(الف) ذیلی دفعہ (۱) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۱) ہر مالی سال کے اختتام سے ایک سو بیس ایام کے اندر، کمیشن ملک میں بچوں کے حقوق کی صورتحال اور کمیشن کی کارکردگی پر سالانہ رپورٹ تیار کرے گا اور اسے متعلقہ ڈویژن کو پیش کرے گا جو اس کے موصول ہونے کے بعد جلد از جلد رپورٹ مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے ہر ایوان کے سامنے پیش کرے گا۔"؛ نیز

(ب) ذیلی دفعہ (۱) کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا میں ترمیم کی گئی ہے، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۱/الف) شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"(۱/الف) سالانہ رپورٹ یا جیسی بھی صورت ہو، ذیلی دفعہ (۳) میں حوالہ دی گئی خصوصی رپورٹ کو عوام الناس کی معلومات کے لئے کمیشن کی ویب سائٹ پر شائع کیا جائے گا۔"۔

۵۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء، نئی دفعہ ۲۰/الف کی شمولیت:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲۰ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ ۲۰/الف شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۲۰/الف۔ **کمیشن کی معاونت۔** کمیشن اگر ضروری سمجھے تو اپنے امور کی کارکردگی اور ایکٹ ہذا کے مقاصد کی سرانجام دہی میں وفاق اور صوبوں کے انتظامی حکام سے مدد لے سکتا ہے۔

بیان اغراض و وجوہ

ترمیمی بل، ۲۵ ویں آئینی ترمیم کے نفاذ کے بعد فاٹا سے رکنیت ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مزید برآں، یہ کمیشن کی سالانہ رپورٹ کی تیاری، پارلیمنٹ میں بروقت پیش کردہ اور عوام الناس کے لئے اشاعت کو یقینی بنانے کے لئے ایک ٹائم فریم فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، بل میں ایک نئی شق متعارف کرائی گئی ہے جس میں یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ فیڈریشن اور صوبوں میں تمام ایگزیکٹو اتھارٹیز ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے میں کمیشن کی مدد کریں۔ ان ترامیم کا مقصد اجتماعی طور پر ایکٹ کے تحت اپنے مقرر کردہ امور کو زیادہ مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لئے کمیشن کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔

دستخط/۔

محترمہ سحر کامران،

رکن، قومی اسمبلی